حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

سید محمد ذوالکفل بخاری۔

کتاب: گناہوں کا کفارہ اور مغفرت کے اسباب

مترجم: مولانا حبیب الرحمن، ہاشمی صفحات: ۳۶۶

ناشر: عثمانی کتب خانہ، نشتر روڈ ملتان، قیمت -/۱۲۵ روپے

ملنے کا پتہ: بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان۔

اللہ جل شانہ نے تمام انبیاء و رسل کو "معصوم" بنایا اور ان کے اصحاب کو "محفوظ" کے درجہ پر فائز کیا۔ انبیاء کا مقام و مرتبہ تو یہ ہے کہ وہاں معصیت کا تصور ہی نہیں اور اسی وجہ سے گناہ کے صدور کا امکان بھی نہیں۔ یہ مقام صرف انبیاء و رسل سے خاص ہے۔ اور صحابہ کرام کو انبیاء کی صحبت اور تربیت کے حصار میں محفوظ کر دیا۔ اگر ان سے گناہ کا ارتکاب ہوا بھی تو ان کی مثالی توبہ کے صلہ میں اللہ جل شانہ نے انہیں معاف فرما دیا۔ نہ صرف معاف فرمایا بلکہ قرآن کریم میں جماعت صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے حسنِ آخرت کا وعدہ بھی فرمایا۔ صحابہ کے ایمان کو مثالی ایمان قرار دیکر ان کی اتباع کا حکم فرمایا۔

انسان، خطا کار ہے۔ وہ لاکھ چاہے مگر خطاؤں سے کاملاً پاک رہنا اس کے لئے ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق سے بے پناہ محبت ہے۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ "مخلوق اللہ کا کنبہ ہے"۔ اور دوسری حدیث میں ہے کہ "اگر کوئی زمین کی ہتھیلی جتنے گناہ بھی لیکر میری بارگاہ میں معافی کا خواستگار ہوگا تو میں معاف کر دوں گا۔" غفور الرحیم اللہ کی صفت ہے اور وہ حسیب بھی ہے۔ کون ہے جو بارگاہِ الہی میں حساب و کتاب میں پورا اتر سکتا ہے؟ ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر وقت مغفرت ہی طلب کرے۔ بقول اقبال

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روزِ محشر عذرہائے من پذیر
ور حسابم را تو بینی ناگزیر
از نگاہِ مصطفیٰ پنہاں بگیر

کہ تو دو جہاں سے بے پرواہ ہے اور میں فقیر۔ قیامت کے دن میرے عذر قبول فرما اور اگر تو میرا حساب کتاب ضروری سمجھتا ہے۔ تو پھر نگاہِ مصطفیٰ ﷺ سے چھپا کے لے لے!۔

زیر تبصرہ کتاب، دو عرب عالم، حامد ابراہیم احمد اور محمد حسین العقبی کی تالیف "کفارات الخطایا و

بقیہ صـ۴۳ـ پر

مسافرینِ آخرت

ترحیم | اوارہ

شیخ الطاف الرحمن صاحب (گوجرانوالہ) کو صدمہ:

ہمارے دوست اور کرم فرما محترم شیخ حبیب الرحمن بٹالوی کے بڑے بھائی محترم شیخ الطاف الرحمن صاحب (گوجرانوالہ) کی اہلیہ ۳۰ جولائی ۱۹۹۵ء بروز ہفتہ نو بجے شب سی ایم ایچ راولپنڈی میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ طویل عرصہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائیں (آمین۔)

مہر محمد یوسف مرحوم:

* مجلس احرار اسلام ربوہ کے سرپرست مہر محمد یوسف صاحب ۱۴ اگست ۱۹۹۵ء کو انتقال کر گئے۔ وہ ربوہ ہی کی بستی "وہاب کی جھلار" میں سکونت پذیر تھے اور مقامی مجلس احرار کے سرپرست تھے۔ زندگی کے آخری دنوں میں جس خلوص اور محبت کے ساتھ انہوں نے جماعت کے معاملات میں دلچسپی لی وہ ان کی دین سے محبت کا والہانہ اظہار تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے (آمین)

صوفی محمد بخش خیاط مرحوم:

* مجلس احرار اسلام ملتان کے قدیم کارکن محترم صوفی محمد بخش خیاط گزشتہ ماہ رحلت فرما گئے۔ مرحوم نہایت محنتی اور دیانت دار انسان تھے۔ ایک دینی کارکن میں جو جرأت و غیرت اور بہادری ہونی چاہیئے وہ اس کا پیکر تھے۔

صوفی نذیر احمد صاحب کو صدمہ:

* مجلس احرار اسلام ملتان کے صدر محترم صوفی نذیر احمد صاحب (سٹینڈرڈ بیکری) کی ہمشیرہ اور بھائی نیاز احمد صاحب کی خوشدامن صاحبہ گزشتہ ماہ وزیر آباد میں انتقال کر گئیں۔

غازی ولایت حسین مرحوم:

* مجلس احرار اسلام لاہور کے قدیم کارکن غازی ولایت حسین گزشتہ ماہ رحلت فرما گئے۔ ان کا تعلق امرتسر سے تھا۔ ۱۹۴۷ء کے فسادات میں سکھوں کے ایک حملہ میں خواتین کو بچاتے ہوئے ان کے دونوں ہاتھ برچھی لگنے سے قلم ہو گئے۔ قیام پاکستان کے بعد امرتسر سے لاہور منتقل ہو گئے۔ نہایت باغ و بہار انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں جرأت و بہادری کی صفات سے بہرہ ور فرمایا تھا۔ تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں لاہور میں گرفتار ہوئے اور حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ کی رفاقت میں ایام اسیری گزارے۔ حضرت امیر شریعت اور احرار سے ان کی وفا کی مثال یہ ہے کہ آخر وقت تک مجلس احرارِ اسلام سے وابستہ رہے۔

جناب محمد سلیم صاحب کو صدمہ:

مجلسِ احرار اسلام رحیم یار خان کے قدیم کارکن اور ہمارے کرم فرما محترم محمد سلیم صاحب کے والد ماجد ۱۱ اگست بروز جمعہ المبارک رحلت فرما گئے۔ مرحوم انتہائی خلیق، نیک سیرت اور سخی انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے حسنات قبول فرما کر ان کی مغفرت فرمائے۔

مولانا حسین احمد بازدار مرحوم:

مدرسہ عربیہ رحمانیہ جلال پور پیر والہ کے مدیر مولانا حسین احمد بازدار ابن الحاج غلام قادر خاں بازدار ۲۰ اگست بروز اتوار انتقال کر گئے۔ مولانا کی عمر ۴۷ سال تھی۔ مجلس احرارِ اسلام جلال پور کے رہنما محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی، قاری عبدالرحیم فاروقی، محمد عمر زکریا، مولانا عنایت اللہ اور قاری نذیر احمد ثاقب نے مولانا کی وفات پر گہرے غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لئے دعاء مغفرت کی ہے اور پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے ان کے لئے صبر جمیل کی دعاء کی ہے۔

شہزادہ محمد اکبر کو صدمہ:

ہمارے کرم فرما اور نوائے وقت چنیوٹ کے نامہ نگار شہزادہ محمد اکبر کے والد ماجد سالار محمد یوسف صاحب ۱۲ ربیع الاول کو طویل علالت کے بعد چنیوٹ میں انتقال فرما گئے۔ مرحوم خاکسار تحریک کے قدیم کارکن تھے۔ وطن اور دین کی محبت سے سرشار ایک اعلیٰ انسان تھے۔ ان کی نمازِ جنازہ ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے پڑھائی ہر طبقۂ فکر کے افراد نے بڑی تعداد میں جنازہ میں شرکت کی اور اپنی دعاؤں کے ساتھ انہیں سپردِ خاک کیا۔

اراکین ادارہ تمام مرحومین کی مغفرت کے لئے دعا گو ہیں اور لواحقین کے غم میں شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر علیین میں جگہ عطاء فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے (آمین)

قارئین سے بھی درخواست ہے کہ وہ خصوصاً نماز کے بعد تمام مرحومین کی مغفرت کے لئے دعاء کریں اور ایصالِ ثواب کا اہتمام کریں۔ دنیا سے رخصت ہونے والے مسلمانوں کا یہ ہم پر حق ہے۔ آج ہم ان کے لئے دعاء کریں گے تو کل ہمارے حق میں بھی کوئی دست بہ دعا ہوگا۔ ان شاء اللہ (ادارہ)

فرمودہ فاروق اعظمؓ

جب حلال و حرام جمع ہوں تو حرام غالب آتا ہے اگرچہ تھوڑا سا ہی ہو۔